© rasailojaraid.com

سکے۔ چنانچہ متعین کردہ ایک گھنٹے کے علاوہ بس میں آتے جاتے اور گھر کا کام کرتے ہوئے 'بھی قرآن پر غور و فکر ہو سکتا ہے۔

ابھی تم جن تعلیمی و تحریکی مصروفیات میں مشغول ہو ان کے پیش نظر میں تم کو یہ مشورہ نہیں دوں گا کہ تم سورۃ البقرہ سے آغاز کرو۔ منتخب حصوں سے ہی تیاری کرو۔ ان پر زیادہ سے زیادہ وقت لگاؤ۔ پر جو تیار کرو وہ کہیں بیان بھی کرو۔ اپنے بیان کو' ممکن ہو تو' ٹیپ کر کے خود بھی سنو۔ عام مطالعہ جاری رکھو' اور جو حصہ اثر کرے اس کو تیار کر لو۔ ورنہ میری انگریزی کتاب Way to the Quran میں ایک ۱۲ حصوں کا' اور ایک ۴۰ حصوں کا نصاب دیا ہوا ہے۔ یہ دو سال کے لیے کافی ہے۔ بعض حصوں کو مکمل کسی ایک تفسیر سے ہی تیار کر کے بیان کر دو۔ اس طرح اس کے مطالب اور اسلوب جزو ذہن بن جائیں گے۔

شوق' بے تابی اور جستجو بہت قیمتی دولت ہے۔ لیکن جو چیز فرض نہیں اس کی اتنی فکر نہ اوڑھ لینا چاہیے کہ جسم یا ذہن کی صحت متاثر ہونے لگے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ تمھارے شوق قرآن کو قائم و دائم رکھے اور یہ چند مشورے کچھ تمھارے کام آسکیں۔ (خ-م)

لیزنگ کمپنی اور سود

میں ایک لیزنگ کمپنی میں عرصہ تین سال سے کام کر رہا ہوں۔ اس شک میں مبتلا ہوں کہ یہ کاروبار ناجائز اور سود پر مبنی ہے۔ اس کاروبار میں جن لوگوں کو قسطوں پر گاڑیاں یا مشینری درکار ہوتی ہے وہ ہماری کمپنی مختلف نرخ پر مہیا کرتی ہے اور قسطیں پوری ہونے کے بعد وہ مشینری یا گاڑی گاہک کے نام منتقل کر دیتی ہے۔ اس کے علاوہ ہماری کمپنی نے سرمایہ کاری کی ایک اسکیم شروع کی ہے جس میں سرمایہ کار کو ایک سرٹیفکیٹ جاری کیا جاتا ہے جس پر اس کو مختلف ریٹ پر منافع ادا کیا جاتا ہے۔ براہ مہربانی آپ جلد مجھے جواب سے مطلع فرمائیں' کیونکہ میں یہ ملازمت' سود کے شک کی بنیاد پر' چھوڑنے کا ارادہ کر رہا ہوں۔

۱۔ قسطوں پر خرید و فروخت جائز ہے۔ جمہور علما کا یہ مسلک ترجمان میں شائع ہو چکا ہے۔ اس میں پہلی شرط یہ ہے کہ خریدار کو دونوں چیزوں کا اختیار ہو: نقد لے یا قسطوں پر۔ دوسری شرط یہ ہے کہ مدت ادائگی میں طوالت سے رقم میں اضافہ نہ ہو (یہ سود ہو جائے گا)۔ ایک مزید نکتہ' حال ہی میں اٹھایا گیا ہے کہ ملکیت' فروخت کرتے وقت ہی منتقل ہو جانا چاہیے۔ اس کی تحقیق کی ضرورت ہے کہ آیا یہ ضروری ہے۔

۲۔ جب تک سرمایہ کاری پر نفع' مدت کے ساتھ وابستہ نہیں' اور فی الواقع سرمایہ کاری کے نفع پر مشتمل ہے' اس میں کوئی ہرج نہیں۔ این آئی ٹی بھی اسی قسم کی سرمایہ کاری ہے۔ مزید بر آں یہ

© rasailojaraid.com